اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 64:

(تصحیح و نظرثانی شدہ)

نمازِ جنازہ
کی چار تکبیرات کا ثبوت

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

نماز جنازہ کی چار تکبیرات کا ثبوت:

نمازِ جنازہ کی چار تکبیرات ہیں جو کہ حضور اقدس ﷺ، حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین عظام رحمہم اللہ سے ثابت ہیں، حتی کہ حضرات صحابہ کرام کا اس پر اتفاق بھی منقول ہے۔

پہلی دلیل: صحیح البخاری میں ہے کہ:

بَابُ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعًا، وَقَالَ حُمَيْدٌ: صَلَّى بِنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَكَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبَّرَ الرَّابِعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ.

1333- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَعَى النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

امام بخاری رحمہ اللہ نے نماز جنازہ میں چار تکبیرات ہونے سے متعلق عنوان قائم کیا ہے جس کے تحت ایک تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کا عمل ذکر فرمایا کہ انھوں نے نمازِ جنازہ میں چار تکبیرات کہیں اور پھر حدیث ذکر فرمائی کہ حضور اقدس ﷺ نے نجاشی حاکم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں چار تکبیرات کہیں۔

نجاشی حاکم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ میں حضور اقدس ﷺ کے چار تکبیرات کہنے کا ذکر احادیث کی متعدد کتب میں موجود ہے، ملاحظہ فرمائیں:

- صحیح مسلم میں ہے:

2247- عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِىَ فِى الْيَوْمِ الَّذِى مَاتَ فِيهِ فَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

- مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

11536- عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَّاشِي فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

11537- حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَصَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

11538- عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَصْحَابه إِلَى الْبَقِيعِ، فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

- سنن الترمذی میں ہے:

1022- عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا. وَفِي البَاب عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ أَبِي أَوْفَى، وَجَابِرٍ، وَيَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ، وَأَنَسٍ. حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، وَالعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ العِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَغَيْرِهِمْ: يَرَوْنَ التَّكْبِيرَ عَلَى الجَنَازَةِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، وَابْنِ الْمُبَارَكِ، وَالشَّافِعِيِّ، وَأَحْمَدَ، وَإِسْحَاقَ.

امام ترمذی رحمہ اللہ یہ حدیث ذکر فرمانے کے بعد اسے حسن صحیح قرار دیتے ہیں، اور یہ فرماتے ہیں کہ انھی چار تکبیرات پر جمہور صحابہ وتابعین کا عمل ہے، اور یہی مذہب امام سفیان ثوری، امام مالک بن انس، امام عبد اللہ بن مبارک، امام شافعی، امام احمد اور امام اسحاق رحمہم اللہ کا بھی ہے۔

حضرت نجاشی حاکم رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ سے متعلق ایک شبہ کا اِزالہ:

حضرت نجاشی حاکم رضی اللہ عنہ کے اس واقعے سے نمازِ جنازہ کی چار تکبیرات بخوبی ثابت ہوتی ہیں۔ جہاں تک اس شبہ کا تعلق ہے کہ اس سے تو غائبانہ نماز جنازہ کا ثبوت بھی ہوتا ہے، جس کے احناف قائل نہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ احناف کے نزدیک غائبانہ نمازِ جنازہ اس لیے جائز نہیں کہ نمازِ جنازہ درست ہونے کے لیے سامنے میت کا موجود ہونا ضروری ہے، اور حضرت نجاشی کے اس واقعہ سے متعلق احناف کا موقف یہ ہے کہ یا تو یہ حضور اقدس ﷺ کی خصوصیت تھی اور یا یہ غائبانہ نمازِ جنازہ نہیں تھا کیوں کہ اللہ تعالی نے معجزاتی

طور پر حضور اقدس ﷺ کے سامنے سے تمام حجابات ہٹا دیے تھے اور حضور اقدس ﷺ بلکہ حضرات صحابہ کو بھی حضرت نجاشی کی میت سامنے نظر آ رہی تھی، جیسا کہ ذیل کی روایت میں اس کا ذکر ہے:

- صحیح ابن حبان میں ہے:

3102 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ: حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ: حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: «أَنْبَأَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ، أَنَّ أَخَاكُمْ النَّجَاشِيَّ تُوُفِّيَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ، فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ، وَصَفُّوا خَلْفَهُ، وَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَهُمْ لَا يَظُنُّونَ إِلَّا أَنَّ جَنَازَتَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ»۔

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ: ”تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے، ان کی نماز جنازہ ادا کرتے ہیں،“ چنانچہ حضور اقدس ﷺ آگے بڑھے اور صحابہ ان کی اقتدا میں کھڑے ہوئے، تو حضور اقدس ﷺ نے چار تکبیرات کہیں، اور صحابہ کو یہی خیال رہا کہ جنازہ ان کے سامنے موجود ہے۔

دوسری دلیل: مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

11534- حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

11535- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

ترجمہ: حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک خاتون کی قبر پر جا کر نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیرات کہیں۔

مصنف ابن ابی شیبہ سے حضرات صحابہ کرام کے قولی اور عملی طور پر نمازِ جنازہ کی چار تکبیرات کا ثبوت:

تیسری دلیل: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

11539- عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ: مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا عُمَرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ سَأَلَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ مَنْ يُدْخِلُهَا قَبْرَهَا؟ فَقُلْنَ: مَنْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فِي حَيَاتِهَا.

ترجمہ: حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا جب انتقال ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی نمازِ جنازہ میں چار تکبیرات کہیں۔

چوتھی دلیل: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

11540- عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: قُبِضَ عَلِيٌّ وَهُوَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا.

11541- حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: صَلَّيْت خَلْفَ عَلِيٍّ عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُكَفِّفِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

ترجمہ: امام عمیر بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اقتدا میں نماز جنازہ پڑھی تو انھوں نے چار تکبیرات کہیں۔

پانچویں دلیل: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

11544- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ وَشُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: التَّكْبِيرُ عَلَى الْجَنَائِزِ أَرْبَعُ تَكْبِيرَاتٍ بِتَكْبِيرِ الْخُرُوجِ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازِ جنازہ میں چار تکبیرات ہیں۔

چھٹی دلیل: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

11545- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنَ، قَالَ: صَلَّيْت خَلْفَ الْبَرَاءِ عَلَى

جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

ترجمہ: امام مہاجر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اقتدا میں نماز جنازہ پڑھی تو انھوں نے چار تکبیرات کہیں۔

ساتویں دلیل: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

11546- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ، فَقَالَ: أَرْبَعًا، فَقُلْت: اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ سَوَاءٌ؟ قَالَ: فَقَالَ: اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ سَوَاءٌ.

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ نمازِ جنازہ میں کتنی تکبیرات ہیں؟ تو انھوں نے فرمایا کہ چار ہیں چاہے دن ہو یا رات۔

آٹھویں دلیل: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

11547- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: شَهِدْت ابْنَ عَبَّاسٍ كَبَّرَ عَلَى جِنَازَةٍ أَرْبَعًا.

ترجمہ: حضرت زید بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتدا میں نماز جنازہ پڑھی تو انھوں نے چار تکبیرات کہیں۔

نویں دلیل: حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

11548- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَبَّرَ أَرْبَعًا وَأَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَبَّرَ أَرْبَعًا.

ترجمہ: حضرت ثابت بن عبید فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابو ہ رضی اللہ عنہما نے نماز جنازہ میں چار تکبیرات کہیں۔

دسویں دلیل: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

11549- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي الْعَنَبَسِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْت خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا.

گیارہویں دلیل: حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

11550- حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ أَبِي رَوْقٍ، عَنْ مَوْلًى لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ صَلَّى عَلَى علي فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

بارہویں دلیل: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ثبوت:

11551- عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَزِيدُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ عَلَى الْمَيِّتِ.

11552- عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مِثْلَهُ.

تیرہویں دلیل: حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

11562- حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ: صَليتُ خَلفَ وَاثِلَةَ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

چودہویں دلیل: حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے ثبوت:

11558- حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْهَجَرِيِّ قَالَ: صَلَّيْت مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا، ثُمَّ قَامَ هُنَيْهَةً حَتَّى ظَنَنْت أَنَّهُ يُكَبِّرُ خَمْسًا، ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ: أَكُنْتُمْ تُرَوْنَ أَنِّي أُكَبِّرُ خَمْسًا إنَّمَا قُمْت كَمَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ ﷺ قَامَ.

پندرہویں دلیل: امام سوید بن غفلہ تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

11563- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي الْخَصِيبِ أَنَّ سُوَيْدًا صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

سولہویں دلیل: امام محمد بن الحنفیہ تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

11556- حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ قَالَ: شَهِدْت وَفَاةَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَلَاهُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

سترہویں دلیل: امام ابو مجلز تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

11557- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ عَلَى الْجِنَازَةِ أَرْبَعًا.

اٹھارہویں دلیل: امام ابراہیم نخعی تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

11559- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

انیسویں دلیل: امام قیس بن ابی حازم تابعی رحمہ اللہ سے ثبوت:

11560- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: صَلَّيْت خَلْفَ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَلَى جِنَازَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

بیسویں دلیل: نمازِ جنازہ کی چار تکبیرات پر حضرات صحابہ کرام کا اتفاق:

حضور اقدس ﷺ کے عہد مبارک میں نماز جنازہ میں پانچ، سات، چھ اور چار تکبیرات کہنے کا رواج رہا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں انھوں نے حضرات صحابہ کرام کو جمع فرمایا تو تکبیرات کی تعداد سے متعلق یہ مختلف صورتحال سامنے آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سب کو چار تکبیرات پر جمع فرمایا اور اس پر صحابہ کرام کا اتفاق ہوگیا، ملاحظہ فرمائیں:

1۔ السنن الکبری للبیہقی میں ہے:

7197- عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: كَانُوا يُكَبِّرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ سَبْعًا، وَخَمْسًا، وَسِتًّا أَوْ قَالَ: أَرْبَعًا فَجَمَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَ كُلُّ رَجُلٍ بِمَا

رَأَى فَجَمَعَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ كَأَطْوَلِ الصَّلَاةِ.

ت: وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ: أَرْبَعًا مَكَانَ سِتًّا وَفِيمَا رَوَى وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: اجْتَمَعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي بَيْتِ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَأَجْمَعُوا أَنَّ التَّكْبِيرَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعٌ.

ترجمہ: حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کے عہد مبارک میں نمازِ جنازہ میں سات، پانچ، چھ اور چار تکبیرات کہنے کا رواج تھا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور میں حضرات صحابہ کرام کو جمع فرمایا اور متعدد آراسامنے آنے کے بعد حضرت عمر نے سب کو چار تکبیرات پر جمع فرمایا۔

اور حضرات ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ کرام حضرت ابو مسعود انصاری کے گھر میں جمع ہوئے اور انھوں نے نماز جنازہ کی چار تکبیرات پر اتفاق کیا۔

2۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

11564- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: جَمَعَ عُمَرُ النَّاسَ فَاسْتَشَارَهُمْ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: كَبَّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَمْسًا، وَقَالَ بَعْضُهُمْ كَبَّرَ سَبْعًا، وَقَالَ بَعْضُهُمْ كَبَّرَ أَرْبَعًا، قَالَ فَجَمَعَهُمْ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ كَأَطْوَلِ الصَّلَاةِ.

11565- حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ اخْتَلَفَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ، ثُمَّ اتَّفَقُوا بَعْدُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ.

3۔ مصنف عبد الرزاق میں ہے:

6395- عبد الرزاق عن الثوري عن عامر بن شقيق عن أبي وائل قال: كانوا يكبرون في زمن النبي ﷺ سبعا وخمسا وأربعا حتى كان زمن عمر فجمعهم فسألهم فأخبرهم كل رجل منهم بما رأى فجمعهم على أربع تكبيرات كأطول الصلاة يعني الظهر.

4۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

11543- حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ التَّكْبِيرِ عَلَى

الْجَنَائِزِ، فَقَالَ: كُلُّ ذَلِكَ قَدْ صُنِعَ وَرَأَيْت النَّاسَ قَدْ أَجْمَعُوا عَلَى أَرْبَعٍ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ نماز جنازہ میں کتنی تکبیرات ہیں؟ تو انھوں نے فرمایا کہ پہلے تو ہر طرح عمل ہوتا رہا پھر صحابہ نے چار تکبیرات پر اتفاق کر لیا۔

5۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

11561- حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ كُلٌّ قَدْ فَعَلَ فَقَالُوا: فتعالوا نَجْتَمِعُ عَلَى أَمْرٍ يَأْخُذُ بِهِ مَنْ بَعْدَنَا فَكَبَّرُوا عَلَى الْجِنَازَةِ أَرْبَعًا.

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پہلے تو ہر طرح سے عمل ہوتا رہا، پھر صحابہ نے سوچا کہ اجتماعی طور پر کسی بات پر اتفاق کر لیتے ہیں تاکہ بعد والے اسی پر عمل کریں، تو انھوں نے چار تکبیرات پر اتفاق کیا۔

اکیسویں دلیل: نماز جنازہ کی تکبیرات سے متعلق حضور اقدس ﷺ کا آخری عمل:

○ التلخیص الحبیر میں ہے:

وَأَمَّا اتِّفَاقُ الصَّحَابَةِ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ: حدثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ سَمِعْت سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ: إنَّ عُمَرَ قال: كل ذلك قد كَانَ أَرْبَعًا وَخَمْسًا فَاجْتَمَعْنَا عَلَى أَرْبَعٍ، رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُنْذِرِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَة وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ أَيْضًا عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: كَانُوا يُكَبِّرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ سَلَّمَ أَرْبَعًا وَخَمْسًا وَسِتًّا وَسَبْعًا فَجَمَعَ عُمَرُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ بِمَا رَأَى فَجَمَعَهُمْ عُمَرُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ. وَمِنْ طَرِيقِ إبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: اجْتَمَعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي بَيْتِ أَبِي مَسْعُودٍ فَأَجْمَعُوا عَلَى أَنَّ التَّكْبِيرَ عَلَى الْجِنَازَةِ أَرْبَعٌ. وَرَوَى بِسَنَدِهِ إلَى الشَّعْبِيِّ: صَلَّى ابْنُ عُمَرَ عَلَى زَيْدِ بْنِ عُمَرَ وَأُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَخَلْفَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ الْحَنَفِيَّةِ بْنُ عَلِيٍّ.

قَالَ: وَمِمَّنْ رَوَيْنَا عَنْهُ الْأَرْبَعُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَغَيْرُهُمْ وَرَوَى ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِي «الِاسْتِذْكَارِ» مِنْ طَرِيقِ أَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ أَرْبَعًا وَخَمْسًا وَسَبْعًا وَثَمَانِيًا حَتَّى

جَاءَ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى وَصَفَّ النَّاسَ وَرَاءَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا، ثُمَّ ثَبَتَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى أَرْبَعٍ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ.

○ **الاستذکار میں ہے:**

وقد حدثنا عبد الوارث بن سفيان قال: حدثنا قاسم بن أصبغ قال: حدثنا محمد بن وضاح قال: حدثنا عبد الرحيم بن إبراهيم دحيم قال: حدثنا مروان بن معاوية الفزاري قال: حدثنا عبد الله بن الحارث عن أبي بكر بن سليمان بن أبي خيثمة عن أبيه قال: كان النبي ﷺ يكبر على الجنائز أربعا وخمسا وستا وسبعا وثمانيا حتى جاء موت النجاشي فخرج إلى المصلى فصف الناس وراءه وكبر عليه أربعا ثم ثبت النبي ﷺ على أربع حتى توفاه الله عز وجل.

ان دونوں روایات کا حاصل یہ ہے کہ حضور اقدس ﷺ نماز جنازہ میں چار، پانچ، چھ اور سات تک تکبیرات کہتے تھے، پھر حضرت نجاشی کی وفات ہوئی تو ان کی نماز جنازہ میں چار تکبیرات کہیں، پھر اپنے وصال تک چار ہی تکبیرات کہا کرتے تھے۔

خلاصہ:

ان تمام دلائل اور تفصیل سے معلوم ہوا کہ نمازِ جنازہ کی چار تکبیرات ہیں جو کہ حضور اقدس ﷺ، حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام سے ثابت ہیں۔ یقیناً اس تفصیل سے متعدد شبہات کا اِزالہ ہو سکے گا۔

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

21 ربیع الاوّل 1441ھ/19 نومبر 2019

03362579499